الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

روزے کی حالت میں آنکھوں کے اندر لگائے جانے والے لینز خاص محلول میں رکھ کر صاف کرنے کے بعد استعمال کرنے میں روزہ کو کوئی نقصان نہیں کیونکہ زیادہ سے زیادہ یہی ہے کہ محلول سے کچھ نہ کچھ آنکھ میں جائے گا، تو یہ آنکھ کے قطرہ کی مانند ہے، علماء کرام کے صحیح قول کے مطابق یہ روزے کو فاسد نہیں کرتا۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

"روزے دار کے لیے آنکھوں میں سرمہ، اور قطرے اور کانوں میں قطرے ڈالنے میں کوئی حرج نہیں، حتی کہ اگر وہ اس کا ذائقہ اپنے حلق میں بھی محسوس کرے تو اس سے اس کا روزہ نہیں ٹوٹتا؛ کیونکہ یہ کھانا پینا نہیں، اور نہ ہی کھانے پینے کے معنی میں آتا ہے اور دلیل تو کھانے پینے کے منع میں آئی ہے، لہذا جو کھانے پینے کے معنی میں نہیں اسے اس کے ساتھ ملحق نہیں کیا جا سکتا، ہم نے جو ذکر کیا ہے شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالی نے بھی یہی اختیار کیا ہے، اور صحیح بھی یہی ہے" انتہی) دیکھیں: فقہ العبادات صفحہ نمبر: 191 (

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 2 کتاب الصلوۃ

محدث فتویٰ کمیٹی